بچی کا نام "کنیز فاطمہ" رکھنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ کنیز فاطمہ نام رکھنا کیسا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کنیز فاطمہ کا مطلب ہے: "حضرتِ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خادمہ۔" اور یہ نام رکھنا بہت اچھا ہے، کیوں کہ فاطمہ نبیِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی لاڈلی صاحبزادی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نام مبارک ہے، اور کنیز ان کی خادمہ کی حیثیت سے لگایا گیا ہے۔ اور احادیث میں اچھے نام رکھنے کی خاص ترغیب دلائی گئی ہے۔ حدیث مبارکہ میں ہے ”أَوَّل ماینحل الرجل ولدہ اسمہ فلیحسن اسمہ“ ترجمہ: سب سے پہلا تحفہ جو باپ اپنی اولاد کو دیتا ہے وہ اُس کا نام ہے تو چاہیئے کہ وہ اُس کا اچھا نام رکھے۔ (کنز العمال، جلد16، صفحہ423، حدیث: 45228، موسسۃ الرسالۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4119

تاریخ اجراء: 20 صفر المظفر 1447ھ/15 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net